السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بیت الخلاء میں داخل ہونے اور نکلنے کے لیے دعائیں حدیث میں وارد ہوئی ہیں؟ قضائے حاجت کے کیا آداب ہیں؟ پیشاب پاخانہ بیٹھنے میں سنت کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو فرماتے ''اے اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں خبیث جنوں اور جنتیوں سے''بخاری(1 62) ہاں حدیث صحیح میں ثابت ہے انس بن مالک مسلم(1 163)ابوداؤد(2 1)نسائی(1 9)الترمذی(10 1)ابن ماجہ(108 1)احمد(3 99۔101۔282)البیہقی(1 95)وغیرہ۔

امام خطابی معالم السنن(1 16)میں کہتے ہیں ''صحیح یہ ہے کہ ''خبث''کا تلفظ خاء اور باء دونوں کے ضمہ کے ساتھ ہے ورجو''با''کو ساکن پڑھتا ہے غلطی پر ہے۔اور بعض علماء نے سکون کو بھی جائز قرار دیا ہے کیونکہ فُعُل کے وزن میں کبھی کبھی عین کو ساکن بھی کردیتے ہیں اور فعل بھی پڑتے۔اور اس کے پڑھنے کا نبی ﷺ نے حکم دیا ہے جیسے کہ ابوداؤد(1 2)کی روایت میں ہے ''فلیتعوذ باللہ'' اللہ کی پناہ پکڑو۔تو مسلمان کے لیے ان قیمتی کلمات کو ضائع نہیں کرنا چاہیے۔

کی روایت میں ثابت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا 'جنوں کی آنکھوں اور انسانوں کی شرمگاہوں کے درمیان پردہ جب وہ بیت الخلاء میں داخل ہوں ''بسم اللہ' کہنا ہے۔ترمذی(1 10) علی بن ابی طالب المشکوۃ(1 43)اسے ابن سنی نے برقم(21)اور ابن ماجہ نے(برقم1 191)نکالا ہے۔

اور اس کی سند شواہد کی وجہ سے صحیح ہے۔جیسے کہ ارواء(1 88)رقم(50)میں ہے۔یہ تو بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کہنے کے اذکار ہیں اور جب نکلے تو ''غفرانک' کہے''(اے اللہ میں تجھ سے) تیری مغفرت طلب کرتا ہوں))

ترمذی(1 12)الدارمی(1 174)ابن السنی(برقم:22)الحاکم(1 158) بیہقی(1 197)-اور غفرانک'' کے ساتھ ''ولا عذابک''وغیرہ کا اضافہ نہ کرے کیونکہ یہ بدعت ہے۔السنن والمبتدعات (ص:22)اور وہ حدیث جس میں یہ لفظ آئے ہیں:

«الحمد للہ الذي أذہب عنی الأذی وعافانی»

تمام تعریفیں اسی اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دور کی اور مجھے عافیت بخشی)۔سنن ابن ماجہ(1/110)میں ہے اس کی سند بوجہ اسمعیل بن مسلم ضعیف ہے جس کے ضعف پر محدثین کرام کا اتفاق ہے۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص307

محدث فتویٰ